[1999] سپریم کورٹ رپوٹس1.S.C.R

از عدالت عظمی

ایس ایچ ایس آر متھی

بنام

اسٹیٹ آف کرناٹک اور دیگران

19اگست1999

[محترمہ سجاتا۔وی۔منوہر، کے۔وینکٹا سوامی اورایم جاگنادھاراؤ، جسٹسز]

ملازمت قانون:

ترقی – درج فہرست ذات کے امیدواروں کے لیے ریزرویشن – گورنمنٹ پولی ٹیکنک – ہیڈ آف سیرامکس دفعہ – فہرست کی بنیاد پر اس عہدے پر درج فہرست ذات کے امیدوار کی تقرری، اور عام زمرے سے تعلق رکھنے والے اس سے بڑے شخص کو نظر انداز کر دیا گیا – منعقد کیا گیا، چونکہ یہ عہدہ ایک ہی عہدہ تھا، ترقی کے مقصد کے لیے فہرست کی درخواست جائز نہیں تھی – فہرست کو الگ کرنے کی بنیاد پر ترقی دی گئی۔

پوسٹ گریجویٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، چندی گڑھ بنام فیکلٹی ایسوسی ایشن اور دیگر جے ٹی (1998) 3 ایس سی 223 کے بعد۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار: 1990 کی دیوانی اپیل نمبر 4480۔

1988 کے درخواست نمبر 2297 میں کرناٹک ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، بنگلور کے مورخہ 3.5.89 کے فیصلے اور حکم سے۔

ابھے این داس، ایم ایم کشیپ کے لیے اپیل کنندہ کے لیے

کے ایچ نوبن سنگھ، ایم ویرپا کے لیے جواب دہندگان کے لیے

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

یہ اپیل سرکاری پولی ٹیکنک میں سربراہ شعبہ، سیرامک کے عہدے پر مدعا علیہ نمبر 3 کو پہلے مدعا علیہ کی طرف سے دی گئی ترقی سے متعلق

ہے۔اس میں کوئی اختلاف نہیں کہ یہ ایک ہی پوسٹ ہے۔تاہم، پہلے مدعا علیہ نے اس عہدے پر تحفظات سے متعلق فہرست کا اطلاق کیا۔لہذا اگرچہ اپیل کنندہ سب سے فاضل شخص تھا جو اس عہدے پر ترقی کا اہل تھا، لیکن اسے مقرر نہیں کیا گیا۔اس کے بجائے، مدعا علیہ نمبر 3، جو اس سے جونیئر تھا، لیکن اس کا تعلق درج فہرست ذات کے زمرے سے تھا، کو مقرر کیا گیا تھا کیونکہ روسٹر پوائنٹ پر، خالی جگہ درج فہرست ذات کے امیدوار کے لیے مخصوص تھی۔

کرناٹک ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل نے متنازعہ فیصلے میں اس بنیاد پر کارروائی کی کہ چونکہ یہ ایک ترقی پوسٹ ہے، اس لیے ترقی کی تمام آسامیوں کو فہرست کے مطابق تبدیل کرنا ہوگا۔لہذا مدعا علیہ نمبر 3 کی سربراہ شعبہ، سفالیات کے عہدے پر ترقی ایک درست تقرری تھی۔

پوسٹ گریجویٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، چندی گڑھ بنام فیکلٹی ایسوسی ایشن اور دیگر جے ٹی (1998) 3 ایس سی 223 کے معاملے میں اس عدالت کی آئینی بنچ نے اس سوال پر تمام فیصلوں پر بحث کرنے کے بعد فیصلہ دیا ہے کہ :

" سنگل پوسٹ کیڈر میں، گردش یا روسٹر کی وجہ سے کسی بھی وقت ریزرویشن ایسی صورتحال پیدا کرنے کا پابند ہے جہاں کیڈر میں ایسی واحد پوسٹ کو خصوصی طور پر پسماندہ طبقات کے اراکین کے لیے مخصوص رکھا جائے گا اور عوام کے عام اراکین کو مکمل طور پر خارج کر دیا جائے گا۔عوام کے عام اراکین کو مکمل طور پر خارج کرنے اور پس منظر کے طبقات کے لیے سو فیصد ریزرویشن کی آئینی فریم ورک کے اندر اجازت نہیں ہے۔"

اس تناسب کی روشنی میں چونکہ زیر بحث عہدہ ایک ہی عہدہ تھا، اس لیے ترقی کے مقصد کے لیے فہرست کی درخواست جائز نہیں تھی۔

اپیل کی منظوری دی جاتی ہے اور ٹریبونل کے اعتراض شدہ حکم کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔رسٹر کی بنیاد پر مدعا علیہ نمبر 3 کی ترقی کو الگ کر دیا گیا ہے۔تاہم، ترقی پوسٹ میں تیسرے مدعا علیہ کو پہلے سے موصول ہونے والی تنخواہ وصول نہیں کی جائے گی۔

آر۔پی۔

اپیل کی منظوری دی جاتی ہے۔

Meraj U Din Sofi
2024.10.09 17:20
I am the author of this document